Presented By: www.jafrilibrary.com

نونہالان اسلام کی قرآنی تعلیم کے لئے مشہور و مقبول قاعدہ
"یسرنا القرآن" اب کچھ جدید و مفید اضافے کے ساتھ

یسرنا القرآن

جدید

ترتیب و اضافہ
مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی
afrozqadri@gmail.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾

(سورۃ القمر:۵۴/۱۷)

اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا!۔

نونہالانِ اسلام کی قرآنی تعلیم کے لیے مشہور و مقبول قاعدہ

'یسرنا القرآن' اب کچھ جدید و مفید اِضافے کے ساتھ

قاعدہ
یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰن
جدید

مرتبہ

محمد افروز قادری چریاکوٹی

afrozqadri@gmail.com

شائع کردہ

کمال بک ڈپو، مدرسہ شمس العلوم، گھوسی، مئو، یوپی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

عَرضِ مُرَتِّب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ، نحمدهٗ ونستعينهٗ ونستهديهٖ

ونصلّی ونسلّم علٰی رسولهِ الکریم وعلٰی اٰلهٖ وصحبهٖ، أمّا بعد !

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے کلام 'قرآن حکیم' سے بڑی نہ کوئی کتاب ہے اور نہ اس صحیفۂ مقدس کی خدمت وقراءت سے بڑھ کر کوئی سعادت ہے۔ فرمانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے :

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ . (صحیح بخاری، حدیث:5027)

یعنی تم میں بہترین اِنسان وہ ہے جو قرآن سیکھے اور (دوسروں کو) سکھائے۔

بلا شبہہ قرآن کریم کے ایک ایک لفظ میں نور ہے اور اس کی تلاوت اپنے اندر بے پناہ فضیلت وبرکت رکھتی ہے۔ اس کا کچھ اندازہ مصطفٰے جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد مبارک سے بھی لگایا جاسکتا ہے :

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ، وَالحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا. لَا اَقُوْلُ آلٓمٓ حَرْفٌ، وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ . (سنن ترمذی، حدیث:2910)

یعنی جس نے کلامِ الٰہی کا ایک حرف پڑھا تو اسے اس کے بدلے ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی دس نیکی کے برابر ہوتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (گویا صرف الٓم تلاوت کرنے سے تیس نیکیاں مل جاتی ہیں)

اُسی قرآن مجید کو سیکھنے سکھانے، پڑھنے پڑھانے اور نونہالانِ اسلام کے ذہنوں میں اُتارنے کے تعلق سے یہ حقیر کاوش معرضِ وجود میں آئی۔ کتاب 'یسرنا القران' اس سلسلے کی بلا مبالغہ سب سے کامیاب اور اچھی کوشش قرار دی جاسکتی ہے؛ مگر امر واقعہ یہ ہے کہ مارکیٹ میں 'یسرنا القرآن' نام کے

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بہت سے جدید وقدیم قاعدے تھوڑی بہت ترمیم و اِضافے کے ساتھ پائے جاتے ہیں اور اصل قاعدہ اُن کے درمیان کہیں گڈ مڈ ہوکر رہ گیا ہے۔ مستزاد یہ کہ طبع در طبع ہونے کے باعث ان میں بعض اَغلاط بھی در آئی تھیں، نیز عصری تقاضوں کے مطابق اس میں کچھ اہم اِضافہ جات بھی ناگزیر تھے۔

جب اِس کا ذکر میں نے اپنے بعض اَفریقی احباب کے سامنے کیا تو انھوں نے برملا کہا کہ اس کا بہترین حل یہ ہے کہ آپ یسرنا القرآن کی جدید ترتیب دے کر اس میں کچھ مفید اضافے کر دیجیے؛ اور اگر ممکن ہو تو اسے انگریزی قالب میں بھی ڈھال دیجیے؛ تاکہ انگلش داں طبقہ بھی اس سے کما حقہٗ فیض یاب ہو سکے۔

یہ فرمایش میری خواہش کے عین مطابق اس لیے بھی تھی کہ عالم ربانی حضرت علامہ مفتی محمد عبدالمبین نعمانی قادری دامت برکاتھم القدسیہ اس سلسلے میں کئی بار مجھے تاکید فرما چکے تھے کہ ایک ایسا قاعدہ مرتب کرنے کی سخت ضرورت ہے جو معاصر کتب قواعد کو جامع اور کچھ جدید و مفید خصوصیات کا حامل ہو۔ چنانچہ اپنی سعادت سمجھتے ہوئے میں اس کارِ خیر میں جٹ گیا اور چند ماہ کی محنت کے بعد بحمدہٖ تعالیٰ انگلش اور اُردو دونوں ایڈیشن تیار ہو کر پریس چلے گئے۔

دعاگو ہوں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس قاعدے کو نونہالانِ ملت کے لیے کافی و نافع بنائے۔ نیز میرے اس حقیر عمل کو محض اپنی اور اپنے پیارے محبوب ﷺ کی رضا کے لیے قبول فرمائے اور اسے میری اور میری آنے والی نسلوں کی ہدایت ونجات کا ذریعہ ووسیلہ بنائے۔ آمین بجاہ حبیبہ سید الانبیاء والمرسلین علیہ وعلیٰ آلہٖ اکرم الصلوٰۃ والتسلیم۔

خادم العلم والعلماء

محمد اَفروز قادری چریاکوٹی

بروز جمعرات: ۲۱؍ ربیع الآخر ۱۴۴۱ھ / ۱۹، دسمبر ۲۰۱۹ء ۔۔۔ پچھّم محلہ (قاضی ٹولہ)، چریاکوٹ، مئو، یوپی ۲۷۶۱۲۹

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

فہرستِ اسباق

تمہید سبق: نقطہ کی پہچان		05
سبق نمبر [۱]	مفرد حروف	06
سبق نمبر [۲]	مُرکّب حُروف	08
سبق نمبر [۳]	حَرکات	10
سبق نمبر [۴]	زَبر والے مُفرد حُروف	11
سبق نمبر [۵]	زیر والے مُفرد حُروف	13
سبق نمبر [۶]	پیش والے مُفرد حُروف	15
سبق نمبر [۷]	جزم کا بیان	20
سبق نمبر [۸]	خاص حروف	22
سبق نمبر [۹]	حروفِ مدّہ	23
سبق نمبر [۱۰]	کھڑا زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش کی پہچان	26
سبق نمبر [۱۱]	حروفِ لین	29
سبق نمبر [۱۲]	حرکات و حروفِ مدّہ ولین کی مشق	31
سبق نمبر [۱۳]	تنوین ــً ــٍ ــٌ	32
سبق نمبر [۱۴]	تشدید ــّ	35
سبق نمبر [۱۵]	مدّ فرعی	38
سبق نمبر [۱۶]	حروفِ مقطّعات	40
سبق نمبر [۱۷]	اِقلاب	41
سبق نمبر [۱۸]	نونِ قطنی	42
سبق نمبر [۱۹]	اِدغام	43
سبق نمبر [۲۰]	رَسم الخط	44
سبق نمبر [۲۱]	لام تعریف	46
سبق نمبر [۲۲]	خالی حرف	47
سبق نمبر [۲۳]	خالی نوک	48
سبق نمبر [۲۴]	وقف	50
سبق نمبر [۲۵]	وقف و وصل	52
سبق نمبر [۲۶]	متفرقات	54
شش کلمہ مع اِیمان مجمل و مفصّل		55
کلماتِ اَذان مع دعا		57
کلماتِ نماز اور دیگر مفید دعائیں		58
قرآنِ مجید! ایک نظر میں		62

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ

یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْعِلْمِ وَمَعْرِفَةِ الْقُرْاٰنِ بِبَرَكَةِ 'رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا'

تمہیدی سبق: 'نقطہ' کی پہچان

ہدایت:

- اس تمہیدی سبق میں نقطے کے بارے میں بتایا جائے گا۔
- اساتذہ نقطے کے پاس انگلی رکھ کر بچوں کو بتائیں کہ اس کا نام نقطہ ہے۔
- یاد رہے کہ تقریباً آدھے سے زیادہ حروفِ تہجی نقطے والے ہیں۔
- نقطہ کبھی ایک ہوتا ہے، کبھی دو اور کبھی تین ہوتے ہیں۔
- یہ کبھی حرف کے اوپر، کبھی نیچے اور کبھی بیچ میں آتے ہیں۔
- نقطہ بڑی اہمیت رکھتا ہے، اس کے بدل جانے سے حرف کیا سے کیا ہوجاتا ہے۔
- یہاں بغرضِ تفہیم حرف کی جگہ نقطوں کا اِستعمال خط یعنی لکیر کے ساتھ کیا گیا ہے۔

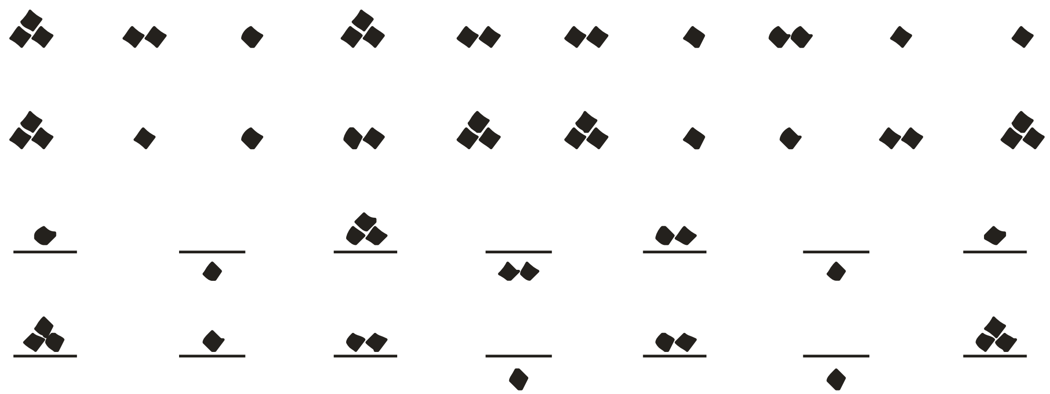

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۱] مُفرد حرُوف

ھدایت:

- ❖ مفرد حروف وہ ہوتے ہیں جو بالکل اکیلے ہوں،ایک دوسرے سے ملے ہوئے نہ ہوں۔
- ❖ مفرد حروف کو حروفِ تہجی بھی کہا جاتا ہے، ان کی کل تعداد اُنتیس (۲۹) ہے۔
- ❖ ان کی اَدائیگی میں عربی کا طریقہ معروف جیسے با، تا، ثا، طا، ظا اِستعمال کرنا چاہیے،اور اُردو تلفظ جیسے بے،تے،ثے،طو،ظو سے پرہیز کرنا چاہیے۔
- ❖ بچوں کو حروف کے صحیح تلفظ اور ان کی درست ادائیگی کا آسان طریقہ بتائیں اور مشق بھی کروائیں۔

ا اَلِفْ	ب بَا	ت تَا	ث ثَا
ج جِيْمْ	ح حَا	خ خَا	د دَالْ
ذ ذَالْ	ر رَا	ز زَا	س سِيْنْ
ش شِيْنْ	ص صَادْ	ض ضَادْ	ط طَا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ظ
ظَا

ع
عَیْن

غ
غَیْن

ف
فَا

ق
قَاف

ك
کَاف

ل
لَام

م
مِیْم

ن
نُوْن

و
وَاو

ه
هَا

ء
هَمْزَہ

ي
یَا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۲] مُرَکَّب حُرُوف

ھدایت:

- دو یا اس سے زیادہ حروف جب آپس میں مل جائیں تو انھیں مرکب کہا جاتا ہے۔
- مرکب حروف کو بھی مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھنا چاہیے؛ مثلاً با کو با اَلف پڑھا جائے۔
- خاص بات یہ کہ حروف جب ملاکر لکھے جاتے ہیں تو اُن کی شکل یکسر بدل جاتی ہے۔اکثر حروف کے صرف سرلکھے جاتے ہیں اور دھڑ چھوڑ دیے جاتے ہیں۔
- ایک چھوٹی سی لکیر کے ذریعہ دو حرفوں کو باہم ملادیا جاتا ہے جس کو 'خط وصل' (یعنی ملانے والی لکیر) کہا جاتا ہے۔

با	تا	ثا	جا	حا	خا
سا	شا	صا	ضا	طا	ظا
عا	غا	فا	قا	کا	لا
ما	ال	اك	بت	تث	ثج
جح	حخ	خس	سش	شص	صض
ضط	طظ	ظع	عغ	غف	فق
قك	بة	لم	من	نه	بى

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

لب	كث	طب	شل	صل	قل
كن	ظن	جد	خد	غد	خذ
شر	بر	ثم	صم	هو	يس
رزق	بهم	بعد	عبد	حمد	هلك
يهب	خطف	ثمن	حسن	فئة	سخط
خلق	فلق	علق	نصر	قتل	يلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	فلا	خلا
قسط	شمس	غير	مطر	ظلل	شكر
بسم	ضغط	صحب	تحت	فقل	خشى
عشر	سئل	لكل	لله	جلب	حكغ
لك	لة	طه	قخ	صف	بس
ستع	حفت	فخذ	بطش	ئكة	تمت

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۳] حرکات

ھدایت:

- مفرد ومرکب حروف کی شناخت کے بعد اَب بچوں کو حرکات کی پہچان کرائی جائے۔
- زبر ــَـ، زیر ــِـ، پیش ــُـ کو حرکات کہتے ہیں۔ یہ حرکت کی جمع ہے۔
- جس حرف پر حرکت ہوتی ہے، اس حرف کو 'مُتَحَرِّک' کہا جاتا ہے۔
- زبر اور پیش حرف کے اُوپر آتے ہیں، جب کہ زیر حرف کے نیچے آتا ہے۔
- حرکات کو بغیر کھینچے اور بغیر جھٹکا دیے جلدی سے پڑھا جائے، زیادہ کھینچنے کی کوشش نہ کی جائے؛ ورنہ اس میں 'مَد' کی بو آسکتی ہے۔
- 'زبر' منہ اور آواز کو کھول کر۔ 'زیر' آواز کو نیچے گرا کر اور 'پیش' ہونٹوں کو گول کرکے اَدا کیا جاتا ہے۔ یا یوں سمجھیے کہ زبر کی آواز اوپر کو، زیر کی آواز نیچے کو اور پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے۔
- (الف ہمیشہ حرکات اور جزم سے خالی ہوتا ہے، جو الف خالی نہ ہو سمجھیں وہ الف نہیں بلکہ ہمزہ ہے، جیسے مَأْكُوْل)

بچوں کو زیر، زبر، پیش کی پہچان کرائی جائے۔

ــَــ　ــِــ　ــُــ　ــُــ　ــَــ　ــِــ

ــِــ　ــَــ　ــَــ　ــُــ　ــِــ　ــُــ

ــُــ　ــِــ　ــُــ　ــَــ　ــُــ　ــِــ

ــَــ　ــِــ　ــُــ　ــِــ　ــُــ　ــَــ

ــِــ　ــَــ　ــُــ　ــِــ　ــَــ　ــُــ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۴] زَبر والے مُفرد حُروف

ہدایت:

❖ نیچے دیے گئے حروف کی زیادہ سے زیادہ مشق کرائیں اور سمجھانے کے مختلف طریقے اپنائیں تاکہ بچوں کے دل ودماغ میں حروف خوب اچھی طرح بیٹھ کر زبان پر رواں ہوجائیں۔

❖ اگر اس میں پختگی آگئی تو اگلے مرحلے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی نہایت ہی آسان ہوں گے۔

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
خَ	دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ
شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ
غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
نَ	وَ	هَ	ءَ	یَ	

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

زبر والے مرکب حروف کی چند مثالیں:

سَ لَ مَ (ا)	سَلَمَ	عَ مَ لَ	عَمَلَ
سَ جَ دَ	سَجَدَ	ضَ رَ بَ	ضَرَبَ
اَ مَ رَ	اَمَرَ	فَ زَ عَ	فَزَعَ
دَ خَ لَ	دَخَلَ	وَ جَ دَ	وَجَدَ
خَ ذَ لَ	خَذَلَ	صَ بَ رَ	صَبَرَ
قَ تَ لَ	قَتَلَ	فَ رَ ضَ	فَرَضَ
دَرَسَ	وَزَنَ	رَزَقَ	وَزَرَ

(ا) **ہجے یوں کرائیں:** سین زبر 'سَ'، لام زبر 'لَ'، سَلَ ، میم زبر 'مَ' = سَلَمَ۔ دیگرالفاظ بھی اسی طرح ہجے کر کے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرَا: سَ کے اوپر زبر ہے ، زبر کو جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں ۔ لَ کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ مَ کے اوپر زبر ہے، زبر کوجلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ سَلَمَ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر[۵] زیروالے مُفرد حُروف

ھدایت:

- ❖ ان حروف کی زیادہ سے زیادہ مشق کرائیں اوربچوں کو معروف ومجہول طریقۂ اَدا کے درمیان فرق کوسمجھائیں؛ تاکہ بچے معروف پڑھنے کے عادی بنیں۔
- ❖ اُردو میں زیرکے تلفظ کو اس طرح بھی سمجھا سکتے ہیں کہ زیرمعروف کا تلفظ 'دِی' کی طرح ہوتا ہے اور مجہول کا تلفظ 'دے' کی مانند۔
- ❖ زیر کی آواز سیدھے نیچے کو جاتی ہے؛ جیسے فِی، بِی، مگر چونکہ حرکت آدھے حرف کے برابر ہوتی ہے؛ اس لیے زیر کی اَدائیگی میں بس آدھی ی اِستعمال کریں؛ ورنہ پھر مکمل ی ہوگی یا مزید کھینچنے پر مُد کی بو آجائے گی۔

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ
خِ	دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ
شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ
غِ	فِ	قِ	كِ	لِ	مِ
نِ	وِ	ہِ	ءِ	يِ	

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

زیر والے مرکب حروف کی چند مثالیں:

فِ عِ لِ(۱)	فِعِلِ	سِ رِ فِ	سِرِفِ
جِ رِ فِ	جِرِفِ	اِ بِ لِ	اِبِلِ
فِ لِ مِ	فِلِمِ	بِ تِ ثِ	بِتِثِ
شِ بِ هِ	شِبِهِ	طِ فِ لِ	طِفِلِ
خِ ضِ رِ	خِضِرِ	حِ لِ مِ	حِلِمِ
شِ خِ رِ	شِخِرِ	سِ تِ رِ	سِتِرِ
مِرِدِ	وِزِرِ	اِرِمِ	رِزِقِ

(۱) ہجے یوں کرائیں: فا زیر 'فِ'، عین زیر 'عِ' فِعِ، لام زیر 'لِ' = فِعِلِ۔ دیگر الفاظ بھی اسی طرح ہجے کرکے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرَا: فِ کے نیچے زیر ہے ، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں ۔ عِ کے نیچے زیر ہے زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ لِ کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ فِعِلِ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrililibrary.com

سبق نمبر[۶] پیش والے مُفرد حُروف

ھدایت:

- ❖ اُردو میں پیش کے تلفظ کو اس طرح بھی سمجھا سکتے ہیں کہ پیشِ معروف کا تلفظ لفظ 'بُو' کی طرح ہوتا ہے اور مجہول کا گنتی کے عدد 'دُو' کی مانند۔
- ❖ پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹوں کے کنارے مل کر گول ہوجاتے ہیں؛ جیسے قُوْ؛ مگر چوں کہ حرکت آدھے حرف کے برابر ہوتی ہے؛ اس لیے پیش کی اَدائیگی میں بس آدھا قاف اِستعمال کریں؛ ورنہ پھر مکمل قاف ہوجائے گا یا مزید کھینچنے پر 'مد' کی بو آجائے گی۔
- ❖ **نوٹ:** یاد رہے کہ دو زبر کا ا، دو زیر کی ی اور دو پیش کا و ہوتا ہے۔گویا زبر الف کا آدھا، زیر یا کا آدھا اور پیش واؤ کا آدھا ہوتا ہے۔

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ
خُ	دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ
غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	وُ	هُ	ءُ	ىُ	

Presented By: www.jafrililibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

پیش والے مرکب حروف کی چند مثالیں:

رُ سُ لُ[۱]	رُسُلُ	صُ حُ فُ	صُحُفُ
سُ دُ سُ	سُدُسُ	جُ زُ ءُ	جُزُءُ
خُ مُ سُ	خُمُسُ	ثُ لُ ثُ	ثُلُثُ
رُ بُ عُ	رُبُعُ	مُ ثُ لُ	مُثُلُ
اُ فُ قُ	اُفُقُ	شُ بُ عُ	شُبُعُ
ذُ لُ لُ	ذُلُلُ	اُ بُ لُ	اُبُلُ
وُرُدُ	اُذُنُ	دُرُزُ	اُرُدُ

(۱) **ہجّے یوں کرائیں:** را پیش 'رُ'، سین پیش 'سُ' رُسُ، لام پیش 'لُ' = رُسُلُ۔ دیگر اَلفاظ بھی اسی طرح ہجے کرکے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرَا: رُ کے اوپر پیش ہے ، پیش کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں ۔ سُ کے اوپر پیش ہے پیش کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ لُ کے اوپرپیش ہے، پیش کوجلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں،ورنہ رُسُلُ، رُوْسُوْلُوْ ہوجائے گا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

زبر، زیر، پیش والے مرکب حروف کی چند مثالیں:

ہدایت:

- اِن حروف کو بچوں کو غور سے پڑھائیں اور ان کے صحیح تلفظ پر زور ڈالیں۔
- اس کو اگر کسی لہجے میں پڑھ کر بچوں کو بتائیں یا اُن کو بھی ساتھ ملا کر بیک آواز پڑھیں تو سماعت کے محظوظ ہونے کے ساتھ ساتھ یہ بچوں کے ذہن ودماغ میں بھی جلد محفوظ ہو جائیں گے۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ
جَ	جِ	جُ	حَ	حِ	حُ
خَ	خِ	خُ	دَ	دِ	دُ
ذَ	ذِ	ذُ	رَ	رِ	رُ
زَ	زِ	زُ	سَ	سِ	سُ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

شَ	شِ	شُ	صَ	صِ	صُ
ضَ	ضِ	ضُ	طَ	طِ	طُ
ظَ	ظِ	ظُ	عَ	عِ	عُ
غَ	غِ	غُ	فَ	فِ	فُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
لَ	لِ	لُ	مَ	مِ	مُ
نَ	نِ	نُ	وَ	وِ	وُ
هَ	هِ	هُ	ءَ	ئَ	ؤُ
ىَ	يِ	ىُ			

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مخلوط مشق

زبر، زیر، پیش والے مرکب حروف کی چند مثالیں:

حَ مِ دَ (۱)	حَـمِـدَ	بَ رِ قَ	بَـرِقَ
لَ بِ ثَ	لَـبِـثَ	شَ هِ دَ	شَـهِـدَ
رَ حِ مَ	رَحِـمَ	غَ شِ ىَ	غَـشِـىَ
عُ لِ مَ	عُـلِـمَ	هُ دِ ىَ	هُـدِىَ
تَ جِ دُ	تَجِـدُ	كَ رُ مَ	كَـرُمَ
نُ كِ سَ	نُـكِـسَ	قُ دِ رَ	قُـدِرَ
مَ عَ كَ	مَـعَـكَ	اُ سِ رَ	اُسِـرَ
خِ دَ عَ	خِـدَعَ	رُزِقَ	اِرَمَ

(۱) **ہجّے یوں کرائیں:** حا زبر 'حَ'، میم زیر 'مِ' حَمِ ، دال زبر 'دَ' = حَمِدَ۔ دیگرالفاظ بھی اسی طرح ہجے کر کے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرَا: حَ کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ مِ کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ دَ کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں؛ ورنہ حَمِدَ ، حَامِیْدا ہوجائے گا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۷] جزم کا بیان

ہدایت:

- ❖ پچھلے اَسباق میں حرکت والے حرفوں کا تلفظ بتایا گیا۔ اَب بچوں کو جزم کی پہچان کرائیں اور بتائیں کہ جزم ـــْـ کو سُکُوْن اور جزم والے حرف کو سَاکِنْ کہتے ہیں۔
- ❖ سکون کا کام یہ ہوتا ہے کہ یہ دو حرفوں کو ملا دیتا ہے؛ لہٰذا جس حرف پر سکون ہو اس کو پیچھے والے حرف سے ملاکرپڑھنا چاہیے۔
- ❖ یاد رہے کہ ہمزۂ ساکنہ کے پڑھنے میں ہمیشہ جھٹکا ہوتا ہے۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	بَتْ	بِتْ	بُتْ
جَدْ	جِدْ	جُدْ	رَسْ	رِسْ	رُسْ
لَخْ	لِخْ	لُخْ	دَعْ	دِعْ	دُعْ
بَلْ	اِهْ	شَكْ	صَفْ	رَبْ	شَقْ
مِنْ	بِتْ	طِبْ	فِضْ	فِرْ	قِفْ
قُمْ	قُلْ	بُشْ	هُمْ	كُمْ	خُذْ
بَعْدُ	بَعْضُ	نَحْنُ	اُدْعُ	رِزْقُ	مُلْكُ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

يَلِدْ	يَكْذِ	تَخَفْ	شِيَةَ	حَرْثَ	يُفْسِ
اِثْمِ	عِلْمَ	حِجَجْ	قَسَتْ	اَرْضِ	لَقَدْ
اَخْرَجَ	اَنْذَرَ	اَنْفُسَ	اَنْتُمْ	اُسْكُنْ	اُنْزِلَ
نَرْفَعُ	عَلِمَتْ	مِرْفَقْ	مَسْجِدْ	مُدْخَلَ	مُخْرَجَ
اَظْلَمَ	نَشْرَحْ	مَعَكُمْ	فَعَلْنَ	جَعَلْتَ	يَحْسَبُ
اَلْحَمْدُ	اَنْعَمْتَ	سَمْعِهِمْ	عَلِمْتُمْ	لِتَفْتَرِىَ	ظَلَمْتُمْ
سَنُقْرِئُكَ	اَخْرَقْتَ	فَاَلْهَمَهَا	يُوَسْوِسُ	فَدَمْدَمَ	يَنْقَلِبُ
اِنْفَطَرَتْ	اِسْتَكْبَرَ	تَشْيِعَ	تَنْزِيْلَ	لِتُنْذِرَ	مَرِضْتُ
اَلَمْ نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ	وَوَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۸] خاص حروف

ھدایت:

❖ بعض حروف آواز واَدا میں غایت درجے کا قرب رکھتے ہیں، جن کی ادائیگی میں اکثر مشابہت لگ جایا کرتی ہے؛ اس لیے ان کے تلفظ و اَدا میں خاص خیال رکھنا چاہیے۔

❖ نیچے ایسے چند خاص حروف کی ایک فہرست دے دی گئی ہے؛ تاکہ اُن کی ادائیگی میں ایک دوسرے کی مشابہت اور صوتی لغزش سے بچا جاسکے۔

ا ء	ت	ث	ح	خ	د	ذ	ق
ع	ط	س ص	ھ	غ	ض	ز ظ	ك

نوٹ: نیچے دیے گئے سات حروف مستعلیہ ہر حال میں پُر (یعنی منہ بھر کے) پڑھے جاتے ہیں۔

خ ص ض غ ط ق ظ

'را' کا قاعدہ : را اکثر حالتوں میں پُر اور بعض حالت میں باریک پڑھی جاتی ہے۔ تفخیم (پُر پڑھنے) اور ترقیق (باریک پڑھنے) کے دو ایک قاعدے بغرضِ سہولت یہاں لکھ دیے جاتے ہیں، اس کی بقیہ تفصیلات کتب تجوید میں ملاحظہ کریں۔ را کے اوپر زبر یا پیش ہو، یا را ساکنہ سے پہلے عارضی زیر ایک کلمے میں ہو یا دوسرے کلمے میں تو وہ پُر پڑھی جائے گی۔ جیسے رَبُّ، رُسُلٌ، اِرْجِعْ، اِرْحَمْهُمَا، اَمِ ارْتَابُوْا، لِمَنِ ارْتَضٰى۔ جب کہ را یا را اے ساکنہ پر زیر ہونے کی صورت میں باریک پڑھی جائے گی؛ جیسے رِضْوانٌ، رِزْقٌ، مُقْتَدِرْ، شِرْعَةٌ وغیرہ۔

نوٹ: مندرجہ ذیل حروف میں کسی سے جب کوئی لفظ لکھنے کا آغاز کیا جائے تو یہ کبھی کسی دوسرے حرف سے نہیں ملتے، بلکہ الگ ہی رہتے ہیں۔

ء ا د ذ ر ز و

جیسے وجد ، دیر ، امر ، ذیل ، رایت ، وزر

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۹] حروفِ مدّہ

ہدایت:

- اَب تک کے اَسباق میں صحیح حروف کے ملنے کی تفصیلات بیان کی گئیں۔ اَب حروفِ علت یا حروفِ مدہ کے ساتھ ملنے کا تلفظ بچوں کو سمجھائیں۔
- حروفِ مدہ تین (۳) ہیں: الف، واو، یا۔
- الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدہ ہوگا، جیسے بَا، لَا، مَا۔
- واو ساکن سے پہلے پیش ہو تو واو مدہ ہوگا، جیسے بُوْ، نُوْ، لُوْ۔
- یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یا مدہ ہوگی، جیسے بِیْ، فِیْ، لِیْ۔
- یاد رہے کہ حروفِ مدہ کو ایک الف یا دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ حروف کی چوں کہ شناخت ہو چکی ہے؛ اس لیے ذیل میں بغرضِ سہولت تینوں کو یکجا بیان کیا جاتا ہے۔

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
رَا	رُوْ	رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ
صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

طَا	طُوْ	طِيْ	ظَا	ظُوْ	ظِيْ
عَا	عُوْ	عِيْ	غَا	غُوْ	غِيْ
فَا	فُوْ	فِيْ	قَا	قُوْ	قِيْ
كَا	كُوْ	كِيْ	لَا	لُوْ	لِيْ
مَا	مُوْ	مِيْ	نَا	نُوْ	نِيْ
وَا	وُوْ	وِیْ	هَا	هُوْ	هِيْ
ءَا	ءُوْ	ءِیْ	يَا	يُوْ	يِيْ

مخلوط مشق

زَادَ (۱)	بَالَ	خَافَ	تَابَ	طَالَ	كَانَ
فَمَا	اِذَا	آلَا	اَبَا	جَاهَدَ	فَرَاغ
جُنَاحَ	حَاسَبَ	خَادَعَ	قَاتَلَ	صَابَرَ	تَعَالَ
نُوْحُ (۲)	طُوْرُ	نُوْرُ	دُوْنَ	اُوْتَ	يُوْسُفَ
تُوْبُوْا	تَفُوْرُ	قَالُوْا	يُوْحِيْ	يَقُوْمُ	تَكُوْنُ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

هَارُوْنَ	دَاخِرُوْنَ	نُوْحِيْهَا	فِيْهِ(۳)	دِيْنِيْ	رِيْحُ
خِيْفُ	قِيْلَ	اَرِنِيْ	تَهْوِيْ	يَمِيْلُ	يُوَارِيْ

مَفَاتِيْحُ	عِبَادِيْ	مَقَادِيْرُ	رَازِقِيْنَ
وَاْتُوْنِيْ	اَخِيْهِ	تَبْتَغِيْ	لِيُضِيْعَ
تَبِعْنَ	يَلْوُوْنَ	يَسْتَوْفُوْنَ	يَهْجَعُوْنَ
مَغْضُوْبِ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	اَتَّخَذْتُمُوْهُمْ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

(۱) **ہجّے یوں کرائیں:** زا اَلف زبر 'زَا'، دال زبر 'دَ' = زَادَ۔ دیگر اَلفاظ بھی اسی طرح ہجے کرکے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرَا: الف سے پہلے زبر ہے؛ اس لیے الف مدہ ہوگا، الف مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھنا ہے۔ دال کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھنا ہے، تھوڑا بھی نہیں کھینچنا۔ زَادَ۔

(۲) **ہجّے یوں کرائیں:** نون واو پیش 'نُوْ'، حا پیش 'حُ' = نُوْحُ۔ دیگر اَلفاظ بھی اسی طرح ہجے کرکے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرَا: واوساکن سے پہلے پیش ہے؛ اس لیے واو مدہ ہوگا، واو مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھنا ہے۔ حا کے اُوپر پیش ہے، پیش کو جلدی پڑھنا ہے تھوڑا بھی نہیں کھینچنا۔ معروف پڑھیں، مجہول سے بچیں۔ نُوْحُ۔

(۳) **ہجّے یوں کرائیں:** فا یا زیر 'فِیْ'، ھا زیر 'ہِ' = فِيْهِ۔ دیگر اَلفاظ بھی اسی طرح ہجے کرکے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرا: یا ساکن سے پہلے زیر ہے؛ اس لیے یا مدہ ہوگی، یا مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھنا ہے۔ ہا کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھنا ہے تھوڑا بھی نہیں کھینچنا۔ معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں۔ فِيْهِ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۱۰] کھڑا زبر، کھڑا زیر، اُلٹا پیش کی پہچان

ہدایت:

❖ کھڑے زبر، کھڑے زیر اور اُلٹے پیش کو 'کھڑی حرکات' کہا جاتا ہے۔ کھڑی حرکات حروفِ مدّہ کے قائم مقام ہیں؛ اس لیے کھڑی حرکات کو بھی حروفِ مدہ کی طرف ایک الف یعنی دو حرکت کے برابر کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔

❖ کھڑا زبر الف کے برابر ہوتا ہے جیسے بٰ برابر ہے بَا کے۔ کھڑا زیر ی مدہ کے برابر ہوتا ہے جیسے بٖ برابر ہے بِیْ کے۔ اُلٹا پیش واوٗ مدہ کے برابر ہوتا ہے جیسے بٗ برابر ہے بُوْ کے۔ حروف کی چونکہ شناخت ہوچکی ہے؛ اسی لیے یہاں تینوں کو یکجا مخلوط انداز میں لکھا جارہاہے۔

تٰ	تٖ	تٗ	طٰ	طٖ	طٗ
زٰ	زٖ	زٗ	ذٰ	ذٖ	ذٗ
ظٰ	ظٖ	ظٗ	ثٰ	ثٖ	ثٗ
سٰ	سٖ	سٗ	صٰ	صٖ	صٗ
دٰ	دٖ	دٗ	ضٰ	ضٖ	ضٗ
كٰ	كٖ	كٗ	قٰ	قٖ	قٗ
هٰ	هٖ	هٗ	حٰ	حٖ	حٗ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اٰ ـ ءٰ	اِ ـ ءِ	اُ ـ ءٗ	عٰ	عٖ	عٗ
خٰ	خٖ	خٗ	غٰ	غٖ	غٗ
بٰ	بٖ	بٗ	مٰ	مٖ	مٗ
وٰ	وٖ	وٗ	فٰ	فٖ	فٗ
لٰ	لٖ	لٗ	نٰ	نٖ	نٗ
رٰ	رٖ	رٗ	جٰ	جٖ	جٗ
شٰ	شٖ	شٗ	یٰ	یٖ	یٗ

مخلوط مشق

اٰدَمَ (۱)	مٰلِكِ	كِتٰبُ	سَمٰوٰتِ	قٰنِتٰتُ
اٰيٰتِنَا	اٰبَوٰهُ	غٰوِيْنَ	يٰصٰلِحُ	اِلٰهُنَا
اٰمَنَ	مَاٰرِبُ	اٰلْئٰنَ	سُبْحٰنَكَ	اَذَقْنٰهُ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بِہٖ (۲)	اِلٰفِ	رُسُلِہٖ	وَقِیۡلِہٖ	بِکَلِمٰتِہٖ
نُوۡرِہٖ	هٰذِہٖ	يَسۡتَحۡيٖ	اِبۡرَاهٖمُ	بَعۡدِہٖ
بِمُزَحۡزِحِہٖ	بِيَمِيۡنِہٖ	فِيۡهِ	نُوۡرِہٖ	عَرۡشِہٖ
لَہٗ (۳)	تَلۡوٗنَ	اَلۡوَانُہٗ	اَنۡزَلَہٗ	سُبۡحٰنَہٗ
مَاوٗرِیَ	يَسۡتَوٗنَ	مَوۡءٗدَةٗ	دَاوٗدُ	جُنُوۡدَہٗ
مَوَازِيۡنُہٗ	غَاوٗنَ	قَرِيۡنُہٗ	كَلِمَتُہٗ	وَقُرۡاٰنَہٗ

(۱) **ہجّے یوں کرائیں:** ہمزہ کھڑا زبر 'اٰ'، دال زبر 'دَ' 'اٰدَ'، میم زبر 'مَ' = 'اٰدَمَ۔ زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔

اِجرَا: ہمزہ کے اوپر کھڑا زبر ہے، کھڑا زبر الف مدہ کے برابر ہوتا ہے؛ اس لیے کھڑا زبر کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھنا ہے۔ دال کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھنا ہے تھوڑا بھی نہیں کھینچنا، میم کے اوپر زبر ہے۔ اٰدَمَ۔

(۲) **ہجّے یوں کرائیں:** بازیر 'بِ'، ہا کھڑا زیر 'ہٖ' = بِہٖ۔

اِجرَا: با کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں۔ ہا کے نیچے کھڑا زیر ہے، کھڑا زیر یا مدہ کے برابر ہوتا ہے؛ اس لیے کھڑا زیر کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں: بِہٖ۔

(۳) **ہجّے یوں کرائیں:** لام زبر 'لَ'، ہا اُلٹا پیش 'ہٗ' = لَہٗ۔

اِجرَا: لام کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ ہا کے اوپر اُلٹا پیش ہے، الٹا پیش واو مدہ کے برابر ہوتا ہے؛ اس لیے اُلٹا پیش کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں: لَہٗ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrililibrary.com

سبق نمبر [۱۱] حروفِ لین

ھدایت:

- حروفِ مدہ کے بعد بچوں کو حروفِ لین کے بارے میں بتائیں کہ حروفِ لین دو (۲) ہوتے ہیں: واو، یا۔
- جب واو ساکن سے پہلے زبر آئے تو واو میں لین ہوگا؛ جیسے بَوْ، لَوْ۔
- جب یا ساکن سے پہلے زبر آئے تو یا میں لین ہوگا؛ جیسے بَیْ، شَیْ۔
- اِن دونوں حروفِ لین کو بغیر کھینچے اور بغیر جھٹکا دیے نرم آواز کے ساتھ جلدی سے ادا کریں۔ نیز معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں۔

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ

Presented By: www.jafrililibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	ءَوْ	ءَیْ
		يَوْ	يَيْ		

اَوْفِ (۱)	حَوْلَ	صَوْمَ	سَوْفَ	كَوْثَرَ
شَرَوْهُ	مَوْءٗدَةُ	يَقُوْمِ	يَوْمَ يَقُوْمُ	قَدْ بَغَوْا
اَيْنَ (۲)	فَتَعَالَيْنَ	صَيْفِ	اَبَوَيْهِ	اَوْحَيْتُ
عَيْنَيْنِ	غَيْرِيْ	يٰلَيْتَنِيْ	يٰوَيْلَتٰى	رُوَيْدًا

(۱) **ہجے یوں کرائیں:** ہمزہ واو زبر 'اَوْ'، فا زیر 'فِ' = اَوْفِ۔

اِجرَا: واو ساکن سے پہلے زبر ہے؛ اس لیے واو لین ہوگا۔ واو لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی اَدا کرنا ہے۔ فا کے نیچے زیر ہے، زیر کو بھی جلدی پڑھنا ہے، تھوڑا بھی نہیں کھینچنا: اَوْفِ۔

(۲) **ہجے یوں کرائیں:** ہمزہ یا زبر 'اَیْ'، نون زبر 'نَ' = اَیْنَ۔

اِجرَا: یا ساکن سے پہلے زبر ہے؛ اس لیے یا لین ہوگی۔ یا لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی اَدا کرنا ہے۔ نون کے اوپر زبر ہے۔ زبر کو جلدی پڑھنا ہے، تھوڑا بھی نہیں کھینچنا: اَیْنَ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر[۱۲] حرکات و حروفِ مدّہ ولین کی مشق

ھدایت:

- ❖ اس سے پہلے کہ بچے اگلا سبق پڑھیں، ایک بار پچھلے اہم اَسباق کی اچھی طرح مشق کرا کے انھیں بچوں کے دل و دماغ میں بٹھادیں، تاکہ انھیں آگے کسی قسم کی الجھن یا مشابہت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔
- ❖ تفہیم کے مختلف طریقے اپنائیں، شفقت و مروّت کا بھرپور مظاہرہ کریں۔ بچوں کو اللہ تعالیٰ کی نعمت اور قوم کی امانت سمجھیں اور یاد رکھیں کہ بروزِ محشر ہر امین سے اس کی امانت کی بابت باز پُرس ہوگی!۔

بَ بٰ بَا ہ بِ بٖ بِيْ بَيْ

بُ بٗ بُوْ بَوْ ہ جُوْ جَوْ جِيْ جٖ جَيْ

خَلَقَ	اِذَا وَقَبَ	وَاِذَا قُرِئَ
وَكَوَاعِبَ	فِيْ جِيْدِهَا	يَقُوْلُ
فَعَقَرُوْهَا	لَا يَمُوْتُ فِيْهَا	مَاٰرِبُ اُخْرٰى
يَوْمَ يَرَوْنَهَا	وَصَاحِبَتِهٖ	فَقَالَ
ذٰلِكَ	حٰفِظِيْنَ	وَاُوْتِيَ كِتٰبَهٗ
كَيْفَ فَعَلَ	وَلِيَ دِيْنِ	اَوْحٰى لَهَا
بِمَا يُوْعُوْنَ	وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ	فَتَعَالَيْنَ
بَيْنَ يَدَيْهِ	يٰلَيْتَنِيْ	اِلَى الْكَعْبَيْنِ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۱۳] تنوین ـــً ـــٍ ـــٌ

ھدایت:

- دوزبر ـــً دو زیر ـــٍ دو پیش ـــٌ کو تنوین کہتے ہیں۔اور تنوین والا حرف مُنَوَّنْ کہلاتا ہے۔
- جس نون پر جزم ہو اس کو نُون سَاکن کہتے ہیں۔ یاد رہے کہ دوزبر، دوزیر، دو پیش نون ساکن کے قائم مقام ہوتے ہیں۔
- تنوین اور نون ساکن لکھنے میں الگ الگ ہوتے ہیں؛ لیکن اُن کی آواز یکساں ہوتی ہے۔جیسے بًا، لًا، مٍ، جٌ برابر ہے بَنْ، لَنْ، مِنْ، جُنْ کے۔
- اگر اسے کسی لہجے میں ترنم کے ساتھ پڑھ کر بچوں کو سنائیں یا یاد کرائیں، تو اُمید ہے کہ بہت جلد ذہن نشیں ہوجائے گا، ساتھ ہی بچے اس سے خاصے محظوظ بھی ہوں گے۔

اً	اٍ	اٌ	بًا	بٍ	بٌ
تًا	تٍ	تٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
جًا	جٍ	جٌ	حًا	حٍ	حٌ
خًا	خٍ	خٌ	دًا	دٍ	دٌ
ذًا	ذٍ	ذٌ	رًا	رٍ	رٌ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

زًا	زٍ	زٌ	سًا	سٍ	سٌ
شًا	شٍ	شٌ	صًا	صٍ	صٌ
ضًا	ضٍ	ضٌ	طًا	طٍ	طٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	عًا	عٍ	عٌ
غًا	غٍ	غٌ	فًا	فٍ	فٌ
قًا	قٍ	قٌ	كًا	كٍ	كٌ
لًا	لٍ	لٌ	مًا	مٍ	مٌ
نًا	نٍ	نٌ	وًا	وٍ	وٌ
هًا	هٍ	هٌ	ةً	ةٍ	ةٌ
ءًا	ءٍ	ءٌ	يًا	يٍ	ىٌ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مخلوط مشق

عَادًا	سُوْٓءٍ	قَرِيْبٍ	فَمَنْ
مَرَضٌ	غَاسِقٍ	هُدًى	شَأْنٍ
عَظِيْمٌ	نُسُكٍ	بِتَابِعٍ	قُرًى
بَقَرَةٍ	رُوَيْدًا	هُمَزَةٍ	ذُلُلًا
شِقَاقٍ	فَضْلٍ	لَمْ يَكُنْ	فَاكِهَةٍ
فِئَةٍ	اُذُنٌ	عَمَلًا	طُوًى
ظُلَلٍ	عَلَقَةٍ	قِرَدَةً	سَفَرَةٍ
مِنْ غَيْرِهٖ	نَارٌ حَامِيَةٌ	فَمَنْ عُفِيَ	مِنْ اَخِيْهِ

عَذَابٌ غَلِيْظٌ	حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ	طَيْرًا اَبَابِيْلَ
مِنْهُ خِطَابًا	يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ
قِيْلًا سَلَامًا	رِجْزٍ اَلِيْمٍ	قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
قَوْلًا ثَقِيْلًا	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۱۴] تشدید ــّـ

ہدایت:

- تین دندان ــّـ والی شکل کو تشدید کہتے ہیں، اور تشدید والے حرف کو مُشَدَّدْ کہاجاتا ہے۔
- پہلے بچوں کو تشدید کی شکل سمجھائیں پھر بتلائیں کہ مشدّد حرف ہمیشہ پہلے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے، گویا اسے دو مرتبہ پڑھتے ہیں: ایک بار اپنے سے پہلے والے حرف سے ملا کر اور دوسری دفعہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔ یا یوں سمجھائیں کہ اَبْ اور بَ ایک ہی سانس میں بغیر وقفہ کے پڑھا جاتاہے، اورپہلے بْ کو مع جزم دور کرکے دوسرے بّ پر تشدید کی علامت لکھی جاتی ہے۔تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔
- نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنّہ ہوتاہے۔
- ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا 'غُنَّہ' کہلاتاہے، اور غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔ جیسے اَنْ نَ = اَنَّ ، مَنْ نَ = مَنَّ ، رُبْ بَ = رُبَّ ، اِمْ مَ = اِمَّ ، وَلْ لِیٰ = وَلِّیٰ ۔
- یوں ہی اگرکسی حرف پر جزم ہواور اس کے بعد والے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف نہیں پڑھا جائے گا، صرف تشدید والا حرف پڑھا جائے گا۔ مثلاً: قَدْتَّ ، کَبْ مَّ اور لُقْکٌّ کو قَتَّ. کَمَّ اور لُکٌّ پڑھا جائے گا۔

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ	اَجِّ	اِجِّ	اُجِّ
اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَلِّ	اِلِّ	اُلِّ
اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ	اَدِّ	اِدِّ	اُدِّ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ	اَقِّ	اِقِّ	اُقِّ
مَدًّا	مِدًّا	مُدًّا	مَدٍّ	مِدٍّ	مُدٍّ
اَمًّا	اِمًّا	اُمًّا	اُبًّا	اِبٍّ	اُبٍّ
بَثٌّ	بِثٌّ	بُثٌّ	تَبًّا	تُبٍّ	تُبٌّ
ثَمَّ	ثُمَّ	زُىَّ	جَنَّ	جُنٍّ	رُوٍّ
فَعَّ	كُوٍّ	قَلَّ	سُجٍّ	زُيِّنَ	حُضٌّ
اِيَّاكَ	يَظُنُّ	نُزِّلَ	نَقُصُّ	يُوَفَّ	حُقَّتْ
فَصِّلِ	يُحِبُّ	سَبَّحَ	هَلُمَّ	لِكُلِّ	لَعَلَّ
سُعِّرَتْ	يَتَخَبَّطُ	لِيُمَحِّصَ	تَكُوْنَنَّ	مُتَّكِئِيْنَ	اِذْ ظَّلَمُوْا
يُزَكُّوْنَ	عِلِّيُّوْنَ	مَدَّالظِّلَّ	يَسَّمَّعُوْنَ	مُسَخَّرٰتٍ	نَخْلُقْكُّمْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

قَدْ دَّخَلُوْا	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	فَسَنُيَسِّرُهٗ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
بَعْضُ السَّيَّارَةِ	لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ	بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ	قَدْ تَّبَيَّنَ
وَسَطًا لِّتَكُوْنُوْا	طَلْعٌ نَّضِيْدٌ	سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا	اَمْرٍ مَّرِيْجٍ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ	مُنَادِيًا يُّنَادِيْ	حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ	اَذًى لَّهُمْ
خَيْرٍ يُّوَفَّ	بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ	اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ	نُوْرًا نَّهْدِيْ
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ	اَخْذَةً رَّابِيَةً	مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ	لَقَدْ تَّقَطَّعَ

كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ	يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا	نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى
اُمَمٌ مِّمَّنْ مَّعَكَ	مِنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ	قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ	فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ	اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ
لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ	سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ	فَتَعْسًا لَّهُمْ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ	خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ	طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر[۱۵] مدّ فرعی

ھدایت:

❖ مَد کے معنی کھینچنا اور دراز کرنا ہے۔ مد دو' وجہ سے کیا جاتا ہے: ہمزہ ـٔـ ،سکون ـْـ

❖ مد کی کئی قسمیں ہیں: مدِ متّصل، مدِ منفصل اور مد لازم وغیرہ۔

❖ مد مُتَّصِل اس وقت ہوتا ہے جب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں آجائے، جیسے جَآءَ ، قُـرُوْٓءٍ ، سِيْٓـَٔتُ۔

❖ مد مُنْفَصِل اس وقت کیا جاتا ہے جب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں آئے۔ جیسے لَآ اِلٰـهَ ، قَالُـوْٓا اِنَّا ، فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ۔

❖ مد لَازِم اس وقت کرتے ہیں جب حروفِ مدہ کے بعد والے حرف پر سکونِ اصلی یا تشدید ہو۔ جیسے آلْـٰٔنَ ، حَآجُّوْكَ ، وَالصّٰٓفّٰتِ۔

شَآءَ	سُوْٓءَ	جِآئَ (*)	يَتَسَآءَلُوْنَ
اَنْ تَبُوْٓءَ	يُضِيْٓئُ	سِيْٓـَٔتُ	بَآءُوْ
اِنَّآ اَنْزَلْنَا	تُوْبُوْٓا اِلَى	فِيْٓ اَمْرِنَا	هٰٓؤُلَآءِ
جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ	بِرَبِّيْٓ اَحَدًا	قَالُوْٓا اِنَّا	اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ
جَآنَّ	حَآجُّوْنِّيْ	ضَآلِّيْنَ	دَآبَّةٌ
قُلْ ءآلذّٰكَرَيْنِ	مُدْهَآمَّتٰنِ	ضَآرِّيْنَ	تَاْمُرُوْٓنِّيْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

قُلْ آللّٰهُ	مَنْ يُّشَآقِّ	تَحَآضُّوْنَ	اَنْ يَّتَمَآسَّا

مخلوط مشق

قَالَ اَتُحَآجُّوْنِّيْ	وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ
وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى	فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى
وَلَا تَحَآضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ	قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ	وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ
وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ	اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ	وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ
جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى	لَا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى
وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ	رَبِّ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

نوٹ: مدات کے ہجے اس طرح کریں، مثلاً جِآءَ۔ جیم یا زیر جِ، ہمزہ زبر ءَ = جِآءَ۔

ضَآلاًّ ضاد الف لام زبر ضَآلّ، لام دو زبر لًّا = ضَآلاًّ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۱۶] حروفِ مقطّعات

هدایت:

❖ قرآن کی بعض سورتوں کے شروع میں حروفِ مقطعات آتے ہیں۔ ان کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھنا چاہیے کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو۔

❖ نیز اِخفا واِدغام کی صورت میں غنّہ بھی کرنا چاہیے۔

❖ تشدید والے حرف کے ساتھ اس کے پہلے حرف کو لمبا کرکے ملا دیں، مثلاً طٰسٓمّٓ کا تلفظ طا،سین، میم نہیں بلکہ طا، سیم، میم ہوگا۔ بین السطور میں اس کی وضاحت حتی الامکان کردی گئی ہے۔

نٓ نُوْنْ	قٓ قَآفْ	صٓ صَآدْ	یٰسٓ یَاسِیْنْ
طٰهٰ طَاهَا	حٰمٓ حَامِیْمْ	عٓسٓقٓ عَیْنْ سِیْنْ قَآفْ	طٰسٓ طَاسِیْنْ
طٰسٓمّٓ طَاسِیْمْ مِیْمْ	الٓمّٓ اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ	الٓمّٓصٓ اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ صَآدْ	الٓر اَلِفْ لَآمْ رَا
	الٓمّٓر اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ رَا	کٓهٰیٰعٓصٓ کَافْ هَا یَا عَیْنْ صَآدْ	

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۱۷] اِقلاب

ھدایت:

❖ اِقلاب بدلنے کو کہتے ہیں۔ اِقلاب کا مطلب صفت غنّہ کو باقی رکھ کر ایک حرف کو دوسرے حرف کی جگہ رکھ دینا یعنی اُس سے بدل دینا ہے۔

❖ اِقلاب اس وقت کیا جاتاہے جب تنوین یا نون ساکن کے بعد 'ب' آجائے۔ اس صورت میں تنوین یا نون ساکن کو میم سے بدل کر غنّہ اور اِخفا کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

❖ بچوں کو یوں بھی سمجھا سکتے ہیں کہ 'ب' سے پہلے اگر نون یا تنوین ہو تو نون کی آواز کی بجاے میم کی آواز نکالیں۔ اور ایسے موقع پر ایک چھوٹی سی میم م لکھ دی جاتی ہے۔ چند مثالیں :

يَنۢبُوْعًا يَمْبُوْعًا	بِذَنۢبِهِمْ بِذَمْبِهِمْ	نَفْسٌۢ بِمَا نَفْسُمْبِمَا	رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ رَجْعُمْبَعِيْدٌ
مَنۢ بَخِلَ (۱) مَمْبَخِلَ	مِنۢ بَقْلِهَا مِمْبَقْلِهَا	رَسُوْلٌۢ بِمَا رَسُوْلُمْ بِمَا	كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ كِرَامِمْ بَرَرَةٍ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ	خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا	كَلَّا لَيُنۢبَذَنَّ	قَوْلًاۢ بَلِيْغًا
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ		لَنَسْفَعًاۢ بِالنَّاصِيَةِ	
مِنۢ بَيْنِ الصُّلْبِ		مُطَهَّرَةٌۢ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ	

(۱) ہجے یوں کرائیں : مَنۢ بَخِلَ۔ میم میم زبر مَمْ، با زبر بَ، خا زیر خِ، لام زبر لَ، مَمْبَخِلَ = مَنۢ بَخِلَ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrililibrary.com

سبق نمبر[۱۸] نونِ قطنی

ھدایت:

❖ قُطن جھکنے اور لٹکنے کو کہتے ہیں۔ نونِ قطنی کا اِستعمال اس وقت ہوتا ہے جب تنوین کے بعد ہمزۂ وصلی آجائے اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو ایسی صورت میں تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے؛ کیوں کہ ہمزۂ وصلی درمیان سے گر جاتا ہے، جیسے خَيْرَا ِۨالْوَصِيَّةُ۔

❖ نونِ قطنی سے اِبتدا نہیں ہوسکتی بلکہ آگے ہمزۂ وصلی سے اِبتدا ہوگی جیسے نُوْحُ ِۨابْنَهٗ میں نُوْح پر وقف کریں تو اِبْنَهٗ سے ابتدا کریں گے، ِۨابْنَهٗ پڑھنا غلط ہوگا۔

❖ نیز چھوٹے سے نون سے پہلے جو الف ہے وہ پڑھنے میں نہیں آتا؛ اس لیے زبر والے حرف کو دراز کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ چند مثالیں :

مُّبِيْنِ ِۨ ۞ اقْتُلُوْا مُبِيْنِ نِقْتُلُوْا	شِيْبَا ِۨ ۞ السَّمَآءُ شِيْبَنِ نِسَّمَآءُ	خَيْرَا ِۨالْوَصِيَّةُ خَيْرَنِلْوَصِيَّةُ
قَدِيْرُ ِۨ ۞ الَّذِىْ قَدِيْرُنِلَّذِىْ	لُّمَزَةِ ِۨ ۞ الَّذِىْ لُمَزَتِنِلَّذِىْ	جَزَآءَ ِۨ الْحُسْنٰى جَزَآئَنِلْ حُسْنَا
بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ بِزِيْنَتِنِلْ كَوَاكِبِ	يَوْمَئِذِ ِۨ الْمَسَاقُ يَوْمَئِذِنِلْمَسَاقُ	خَبِيْرَا ِۨ الَّذِىْ خَبِيْرَ نِلَّذِىْ

نوٹ: بچے یوں کرائیں: نُوْحُ ِۨابْنَهٗ۔ نون واؤ پیش نُوْ، حا پیش حُ = نُوْحُ، نون با زیر نِبْ، نون زبر نَ، ھا اُلٹا پیش ہٗ = نُوْحُ ِۨابْنَهٗ۔

Presented By: www.jafrililibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۱۹] اِدغام

ھدایت:

- ایک چیز کو دوسری چیز میں ملا دینے کو اِدغام کہتے ہیں۔ اصطلاحاً نون ساکن یا تنوین کے بعد یَرمَلُون (ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن) کے چھ حرفوں میں سے کوئی حرف آجائے تو اِدغام کیا جائے گا؛ جیسے مَثَلاً مَّا ، مَنْ یَّقُوْلُ۔
- یاد رہے کہ ل، اور ر میں اِدغام غنّہ کے بغیر اور بقیہ چار حروف میں غنّہ کے ساتھ ہوگا۔

(م)	صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا	رَحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ	رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
(ن)	عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ	نُوْرًا نَّهْدِیْ	یَوْمَئِذٍ نَّاظِرَةٌ
(و)	جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ
(ي)	وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ	خَیْرًا یَّرَهٗ	اَنْ یَّشَآءَ
(ل)	اُفٍّ لَّكُمْ	مِنْ لَّدُنْهُ	رِزْقًا لَّكُمْ
(ر)	مِنْ رَّبِّكَ	غَفُوْرًا رَّحِیْمًا	عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	كُلٌّ لَّهٗ	مِنْ لَّبَنٍ
مِنْ مِّثْلِهٖ	فَمَنْ نَّكَثَ	لِمَنْ نُّرِیْدُ
لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ	مَنْ یَّقُوْلُ	اِلٰهًا وَّاحِدًا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrililibrary.com

سبق نمبر [۲۰] رَسم الخط

ھدایت:

- ❖ جس طرح قرآن عظیم الشان ایک معجزہ ہے، اسی طرح اس کا رسم الخط بھی کسی معجزے سے کم نہیں۔
- ❖ قرآن میں بہت سے مقامات پر ا، و، ی لکھا ہوا تو ہے؛ مگر پڑھنے میں نہیں آتا۔ ان پر یا تو اس طرح کٹے (x) کا نشان ہوتا ہے، یا ایک چھوٹا سا گولہ (o) اوپر بنا ہوتا ہے، اور بسا اَوقات انھیں یوں ہی چھوڑ دیا جاتا ہے، جو اَساتذۂ کرام کی رہنمائی سے معلوم کیے جاسکتے ہیں۔
- ❖ لفظ اَنَا (ضمیر واحد متکلّم) میں نون کے بعد کا الف کہیں نہیں پڑھا جاتا، اسے اَنَ کی طرح پڑھا جائے گا؛ ہاں اگر لفظ اَنَا پر سانس ٹوٹ جائے تو الف پڑھا جائے گا؛ لیکن لوٹا کر پڑھنے پر وہی اَنَ کی طرح پڑھیں گے۔ ذیل میں طریقۂ اِملا کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ بھی درج ہے :

اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَفَئِنْ مَّاتَ	لَاۡاِلَى اللّٰهِ لَاِلَى اللّٰهِ	اَنْ تَبُوْٓءَاْ اَنْ تَبُوْٓءَ	مِنْ نَّبَاۡئِ مِنْ نَّبَإِ
مَلَاۡئِهٖ مَلَئِهٖ	وَلَاۡاَوْضَعُوْا وَلَاَوْضَعُوْا	اِنَّ ثَمُوْدَاْ اِنَّ ثَمُوْدَ	لِتَتْلُوَاْ لِتَتْلُوَ
لَنْ نَّدْعُوَاْ لَنْ نَّدْعُوَ	لِشَاۡئٍ لِشَيْءٍ	لٰكِنَّاْ هُوَ لٰكِنَّ هُوَ	لَاۡاَذْبَحَنَّهٗ لَاَذْبَحَنَّهٗ

Presented By: www.jafrililibrary.com

لِيَرْبُوْاْ فِيْ لِيَرْبُوْ فِيْ	لَاْ اِلَى الْجَحِيْمِ لَاِ لَلْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوْاْ لِيَبْلُوْ	وَنَبْلُوْاْ وَنَبْلُوْ
بِئْسَ الِاْسْمُ بِئْسَلِسْمُ	لَاْ اَنْتُمْ اَشَدُّ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ	سَلٰسِلَاْ سَلَاسِلْ	قَوَارِيْرَاْ قَوَارِيْرَ
وَ اَنَا رَبُّكُمْ وَاَنَ رَبُّكُمْ	وَلَآ اَنَا عَابِدٌ وَلَآ اَنَ عَابِدٌ	قَالَ الْمَلَاْءُ قَالَ الْمَلَءُ	اُولٰٓئِكَ اُلَآئِكَ
اُولُوا الْاَرْحَامِ اُلُلْ اَرْحَامِ	سَاُورِيْكُمْ سَاُرِيْكُمْ	مُوْسٰى مُوْسَا	عِيْسٰى عِيْسَا
زَكٰوةَ زَكَاتَ	صَلٰوةَ صَلَاتَ	حَيٰوةٍ حَيَاتٍ	مِشْكٰوةٍ مِشْكَاتٍ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۲۱] لام تعریف

هدایت:

- ❖ اس باب میں ہمزۂ وصل، لام تعریف اور لامِ اللہ سے متعلق چند اہم باتیں پیش کی جائیں گی۔
- ❖ لام تعریف کے بعد الف، با، جیم، حا، خا، عین، غین، فا، قاف، کاف، میم، واو، ہا اور یا میں سے کوئی حرف آجائے تو اُسے ظاہر کرکے پڑھا جائے گا، جبکہ ان کے علاوہ بقیہ حروف میں اس کا اِدغام ہوگا۔
- ❖ لامِ اللہ ہمیشہ پُر پڑھا جاتا ہے؛ لیکن جب اس سے پہلے زیر آجائے تو پھر باریک پڑھا جائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ	وَ لَا الضَّآلِّيْنَ
فَاتَّقُوا النَّارَ	لَقُوا الَّذِيْنَ	اٰمَنَ السُّفَهَآءُ
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ	فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
قُلْنَا اهْبِطُوْا	وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ
اِنَّ اللّٰهَ	تَاللّٰهِ	غَيْرُ اللّٰهِ
بِسْمِ اللّٰهِ	فَلِلّٰهِ	بَلِ اللّٰهُ
حُدُوْدُ اللّٰهِ	سَمِعَ اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	رَفَعَهُ اللّٰهُ	لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۲۲] خالی حرف

ہدایت:

❖ یہاں بچوں کو بس اتنا سمجھا دینا کافی ہے کہ خالی حرف کی آواز نہیں ہوتی، اگرچہ لکھنے میں آتا ہے۔ یوں ہی وہ ی جس کے نیچے نقطے اور اوپر کوئی حرکت نہیں ہوتی وہ بھی نہیں پڑھی جاتی۔ ذیل میں کچھ مثالیں باریک قلم سے اس کے تلفظ کے ساتھ درج کی جارہی ہیں :

فَادْعُ لَنَا فَدْعُ لَنَا	فَالْـٰٔنَ فَلْ اٰنَ	فَانْفَجَرَتْ فَنْفَجَرَتْ	بِالْاٰخِرَةِ بِلْ اٰخِرَةِ
بَلٰى بَلَا	هُدٰى هُدَا	اَوٰى اَوَا	مِائَةَ مِئَةَ
وَالْفُؤَادَ وَلْفُؤَادَ	يَذْرَؤُكُمْ يَذْرَؤُكُمْ	بِسُؤَالِ بِسُئَالِ	تُؤْمِنُوْنَ تُئْمِنُوْنَ
بُرَءٰٓؤُا بُرَءٰٓؤُ	ذُو الْفَضْلِ ذُلْفَضْلِ	اُولٰٓئِكَ اُلَائِكَ	ذِى انْتِقَامٍ ذِنْتِقَامٍ
فِى الْاَرْضِ فِلْ اَرْضِ	كَانُوْا كَانُوْ	اِيْتَآئِ اِيْتَآءِ	يَايْئَسُ يَيْئَسُ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۲۳] خالی نوک

ھدایت:

❖ گزشتہ سبق کی مانند بچوں کو سمجھایا جائے کہ جس طرح خالی حروف پڑھنے میں نہیں آتے، اُسی طرح خالی نوک یا خالی شوشہ بھی نہیں پڑھا جاتا۔ ذیل میں کچھ مثالیں باریک قلم سے اس کے حقیقی تلفظ کے ساتھ پیش کی جا رہی ہیں:

نَرٰىكَ نَرَاكَ	اَرٰىنِيْ اَرَانِيْ	مِيْكٰلَ مِيْكَالَ	نَجْوٰىهُمْ نَجْوَاهُمْ
بِاَيْىدٍ بِاَيْدٍ	مَثْوٰىهُ مَثْوَاهُ	اَرْدٰىكُمْ اَرْدَاكُمْ	هَدٰىنِيْ هَدَانِيْ
مَوْلٰىنَا مَوْلَانَا	اَتْقٰىكُمْ اَتْقَاكُمْ	هَوٰىهُ هَوَاهُ	اٰتٰىهَا اٰتَاهَا
مَاْوٰىهُمْ مَأْوَاهُمْ	اِشْتَرٰىهُ اِشْتَرَاهُ	اُخْرٰىهُمْ اُخْرَاهُمْ	اُوْلٰىهُمْ اُوْلَاهُمْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مخلوط مشق

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ	مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ	وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ	وَقِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ
وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ	لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ
وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ	قَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا	يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ	اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا	اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۲۴] وقف

ھدایت:

- وقف کے معنی رکنے یا ٹھہرنے کے ہیں۔
- یہاں وقف سے مراد یہ ہے کہ کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو روک دیا جائے۔
- کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزبر، دوزیر، دوپیش، کھڑی زیر یا اُلٹا پیش ہو تو اس کو وقف میں ساکن کردیا جاتا ہے۔
- اگر کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہو تو وہ وقف میں الف سے بدل جائے گا۔
- کھڑا زبر، حروفِ مدہ اور حرفِ ساکن وقف میں بدستور قائم رہیں گے۔
- یوں ہی مشدد حرف پر وقف کی صورت میں حرکت کو ظاہر کیے بغیر تشدید کی بو باقی رہے گی۔
- کلمے کے آخر میں گول تا 'ۃ' پر خواہ کوئی بھی حرکت یا تنوین ہو حالتِ وقف میں اسے ہائے ساکنہ 'ہْ' سے بدل دیا جائے گا؛ لیکن لمبی تا 'ت' نہیں بدلے گی، وہ بدستور باقی رہتی ہے۔
- مشہور و معروف علاماتِ وقف یہ ہیں :

م	ج	ط	O
وقف لازم	وقف جائز	وقف مطلق	علامت آیت

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ الْعٰلَمِيْن ۝	شَفَتَيْنِ ۝ شَفَتَيْن ۝	نَسْتَعِيْنُ ۝ نَسْتَعِيْن ۝	شُهَدَآءُ ط شُهَدَآء ط
لَهَبٍ ۝ لَهَبْ ۝	عَظِيْمٌ ۝ عَظِيْمْ ۝	زَوْجٍ ۝ زَوْجَانْ ۝	خَيْرَةٍ ۝ خَيْرَهْ ۝

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

قُوَّةٍ ط قُوَّةُ ط	ثَمَانِيَةٌ ○ ثَمَانِيَةُ ○	شَأْنٍ ط شَأْنُ ط	مَثْوَاىَ ط مَثْوَآيَ ط
عِبَادِهٖ ○ عِبَادِهٖ ○	اَخْلَدَهٗ ○ اَخْلَدَهٗ ○	مَوَازِيْنُهٗ ط مَوَازِيْنُهٗ ط	غَيْرِهٖ ○ غَيْرِهٖ ○
كُوِّرَتْ ○ كُوِّرَتْ ○	تَنْهَرْ ○ تَنْهَرْ ○	فَحَدِّثْ ○ فَحَدِّثْ ○	ذِكْرٰى ○ ذِكْرَا ○
اَلْفَافًا ○ اَلْفَافَا ○	عِلْمًا ○ عِلْمَا ○	رَقِيْبًا ○ رَقِيْبَا ○	مُصَلًّى ○ مُصَلَّا ○
نِسَآءً ج نِسَآءَا ج	جُزْءًا ط جُزْءَا ط	نِدَآءً ج نِدَآءَا ج	تُقٰىةً ط تُقٰىةُ ط

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۲۵] وقف و وصل

ھدایت:

❖ وقف ووصل کے قاعدوں میں عموماً غفلت برتی جاتی ہے، جس کے نتیجے میں چھوٹی بڑی غلطیاں جنم لیتی ہیں۔ اس لیے اس کی قدرے تفصیل یہاں مثال کے ساتھ لکھی جاتی ہے؛ تاکہ معلوم ہو سکے کہ آیت پر وقف کر دینے سے اگلی آیت کیسے پڑھی جائے گی یا آیت پر وقف نہ کرنے کی صورت میں اگلی آیت سے اس کا وصل کیسے ہوگا۔ نونِ قطنی کے قاعدے میں اس کی کچھ تفصیل ماسبق میں گزر چکی ہے۔

آیت	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ۝۲
وصل	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَـــرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وقف	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنْ ۙ۝۱ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمْ ۙ۝۲
آیت	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ۝۱۵ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ۝۱۶
وصل	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِـــلْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ۝۱۶
وقف	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسْ ۙ۝۱۵ اَلْجَوَارِ الْكُنَّسْ ۙ۝۱۶
آیت	يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ۨ ۝۱۷ السَّمَاۗءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ
وصل	يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَـــنِـــسَّمَاۗءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ
وقف	يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ۝۱۷ اَلسَّمَاۗءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

هدایت:

❖ وقف ووصل کی ایک صورت یہ ہوتی ہے کہ آیت کے بعد نہ الف لام ہوتا ہے اور نہ تشدید والا کوئی حرف بلکہ کوئی خالی حرف ہوتا ہے تو ایسی صورت میں اگر سکون کے بعد کوئی پیش والا حرف ہو تو الف پر بھی پیش دیا جائے گا اور اگر سکون کے بعد زبر یا زیر والا حرف ہو تو الف کے نیچے زیر پڑھا جائے گا اور اگر اس الف کے ساتھ نونِ قطنی بھی ہے تو اس نونِ قطنی کو اس کے زیر کے ساتھ کالعدم تصور کیا جائے گا۔ وقف ووصل دونوں کا تلفظ ذیل میں درج ہے :

آیت	هٰرُوْنَ اَخِی ۝٣٠ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ۝٣١
وصل	هٰرُوْنَ اَخِـشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ۝٣١
وقف	هٰرُوْنَ اَخِیْ ۝٣٠ اُشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ۝٣١
آیت	یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ۝٢٧ ارْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّكِ
وصل	یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّـتُرْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّكِ
وقف	یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّهْ ۝٢٧ اِرْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّكْ
آیت	مَا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝٤٢ اسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ
وصل	مَا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَنِـسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ
وقف	مَا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۝٤٢ اِسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق نمبر [۲۶] متفرقات

ھدایت:

❖ مشہور و معروف قواعد واُصول کو بیان کردینے کے بعد یہاں چند مزید باتیں بچوں کے فائدے کے لیے لکھی جاتی ہیں۔ اساتذہ خود غور کریں اور بچوں کو ذہن نشیں کرائیں۔

❖ بارہویں پارہ سورۂ ہود کی اکیسویں آیت میں لفظ مَجْرٖىهَا کا تلفظ مَجْرِيْهَا نہیں ہے، بلکہ اِمالہ کے ساتھ مَجْرِے هَا ہے۔ یعنی الف کو بڑی یا کی طرف مائل کرکے مجہول کی طرح پڑھا جائے گا۔

❖ یوں ہی پارہ سترہ، سورۂ انبیا، رکوع چھ، آیت نمبر ۸۸ میں نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ کا رسم الخط یوں لکھا ہوا ہوتا ہے: نُــۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۔

❖ قرآن پاک کے اندر چار لفظ ایسے ہیں کہ لکھے تو جاتے ہیں صاد سے؛ مگر اس کے اوپر چھوٹی سی سین (س) بھی بنی ہوتی ہے، اس کے پڑھنے کا قاعدہ یہ ہے سورۂ بقرہ میں لفظ يَبْصُۜطُ، سورۂ اَعراف میں لفظ بَصْۜطَةً کو بجاے صاد کے سین ہی پڑھنا چاہیے۔ تیسرا سورۂ طور میں اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ اس میں اختیار ہے چاہے سین سے پڑھے یا صاد سے۔ چوتھا سورۂ غاشیہ میں بِمُصَيْطِرٍ اس میں صاد ہی پڑھنا چاہیے، گوکہ اس کے اوپر سین مرسوم ہوتی ہے۔

❖ سورۂ رُوم میں آیۂ کریمہ: اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا میں تینوں جگہ لفظ ضُعْف کے پیش کو زبر کے ساتھ یعنی ضَعْف پڑھنا بھی جائز ہے؛ لیکن مختار و پسندیدہ یہی ہے کہ پیش کے ساتھ پڑھا جائے۔

❖ یادرہے کہ سورۂ کہف میں لفظ لٰكِنَّا، سورۂ اَحزاب میں الظُّنُوْنَا . الرَّسُوْلَا . السَّبِيْلَا، اور سورۂ دہر میں سَلٰسِلَا اور اسی سورت کے اندر پہلے والے لفظ قَوَارِيْرَا کے اخیر کا الف وقف کی حالت میں پڑھا جائے گا، اور وصل میں نہیں پڑھا جائے گا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

شش کلمہ مع اِیمان مجمل و مفصّل

اوّل کَلِمَہ طَیِّب: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ .

دوم کَلِمَہ شَہادَت: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

سوم کَلِمَہ تَمْجِید: سُبْحٰنَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .

چہارم کَلِمَہ تَوْحِید: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ، لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا، ذُوا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

پنجم کَلِمَہ اِسْتِغْفَار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطاً، سِرًّا اَوْ عَلَانِيَّةً، وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ ،

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ، اِنَّكَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ، وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

ششم کلمہ ردِّ کفر: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا، وَاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ، وَتُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا، وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

ایمان مجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ، وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْكَامِهٖ، اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ.

ایمان مفصل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی، وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کلماتِ اَذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ o اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ ط

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ o لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

فجر کی اَذان میں حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ کہیں: اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ۔

تکبیر میں حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ کہیں: قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ۔

دعا بعدِ اَذان

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ، وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ، اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ، وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ، وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ، اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کلماتِ نماز اور دیگر مفید دعائیں

تکبیر تحریمہ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ o

ثنا: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ o

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

سورہ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝٦ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

سورہ اخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝٣
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ o

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ o

تسمیع: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ o

تحمید: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ o

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ o

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سجدہ کی تسبیح: سُبۡحٰنَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی ٥

تکبیر: اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ٥

تشہد: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیۡنَ ، اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ ٥

درود ابراھیمی: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ٥

دعاءِ ماثورہ: اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنۡ تَوَالَدَ وَلِجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ، وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ، اَلۡاَحۡیَآءِ مِنۡھُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ، اِنَّكَ حَمِیۡدٌ قَرِیۡبٌ، مُّجِیۡبُ الدَّعَوَاتِ، بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ٥

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ ٥

فرضوں کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ ، وَمِنۡكَ السَّلَامُ ، وَاِلَیۡكَ یَرۡجِعُ السَّلَامُ ، حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ ، وَاَدۡخِلۡنَا دَارَ السَّلَامِ ، تَبَارَکۡتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیۡتَ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ٥

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

دُعَاءِ قنُوت: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ، وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ، اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ، وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ، اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ٥

آيَةِ الكُرْسِى: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

نِيَّتِ رُوزَه: بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ٥

دُعَاءِ اِفطار: اَللّٰهُمَّ اِنِّي لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ٥

تسبيح تراويح: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ، سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ، وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ، وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ، رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ، يَا مُجِيْرُ، يَا مُجِيْرُ، يَا مُجِيْرُ ٥

دعاء شب قدر: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ، تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّيْ ٥

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

جنازہ کی دعائیں

نیت جنازہ: نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی، اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ، اَلثَّنَآءُ لِلّٰہِ تَعَالٰی، وَالدُّعَآءُ لِھٰذَا الْمَیِّتِ، خَلْفَ ھٰذَا الْاِمَامِ، مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ o

تکبیر اول میں ثنا: سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ، وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ o

تکبیر دوم میں دُرُود اِبرَاھِیمِی: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o

تکبیر سوم کی دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا، وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا، وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا، فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا، فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ o

پھر چوتھی تکبیر کے بعد ہاتھ کھول کر دائیں اور بائیں طرف اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہے۔

نابالغ بچے کیلیے دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا، وَاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا، وَاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا o

نابالغ بچی کیلیے دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا، وَاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا، وَاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً o

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

قرآنِ مجید! ایک نظر میں

پہلی وحی:

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۝ (سورہ علق: آیت ۱ تا ۵)

آخری وحی: (اس کے بارے میں کئی قول ہیں؛ مگر معروف یہی دو ہیں:)

وَ اتَّقُوۡا یَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِیۡہِ اِلَی اللّٰہِ ۝ (البقرہ: ۲۸۱) —— یا —— اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَ اَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَ رَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا ۝ (المائدۃ: ۳)

کاتبانِ وحی:

کم وبیش چالیس (۴۰) صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

قرآن کی مدتِ نزول:

تقریبًا بائیس (۲۲) سال ، پانچ (۵) ماہ، چودہ (۱۴) دن۔

عمومی تقسیم:

پارے : تیس (۳۰) — **منزلیں** : سات (۷)

سورتیں : ایک سو چودہ (۱۱۴) — **رکوعات** : پانچ سو اٹھاون (۵۵۸)

آیات : چھ ہزار دو سو چھتیس (۶۲۳۶) — **بروایت دیگر:** چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶)

کلمات : چھیاسی ہزار چار سو تیس (۸۶۴۳۰)

حروف : تین لاکھ تیئس ہزار چھ سو اکہتر (۳۲۳۶۷۱)

سجدہائے تلاوت : متفق علیہ: چودہ (۱۴) — مختلف فیہ: ایک (۱)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

منازل کی تقسیم:

۱	سورۂ فاتحہ	تا	سورۂ نساء
۲	سورۂ مائدہ	تا	سورۂ توبہ
۳	سورۂ یونس	تا	سورۂ نحل
۴	سورۂ بنی اسرائیل	تا	سورۂ فرقان
۵	سورۂ شعرآء	تا	سورۂ یٰسٓ
۶	سورۂ والصّٰفّٰت	تا	سورۂ حجرات
۷	سورۂ ق	تا	سورۂ والنّاس

(منازل کے اِبتدائی حروف کو تقریب فہم کے لیے یوں جمع کیا گیا ہے: فَمِی بِشَوْقٍ)

تفصیلِ حرکات (اِعراب):

ضمات (پیش)	:	۸۸۰۴	(آٹھ ہزار آٹھ سو چار)
فتحات (زبر)	:	۵۳۲۲۳	(ترپن ہزار دو سو تیئس)
کسرات (زیر)	:	۳۹۵۸۲	(انتالیس ہزار پانچ سو بیاسی)
مدات (ٓ)	:	۱۷۷۱	(ایک ہزار سات سو اکہتر)
تشدید (شدّ)	:	۱۲۷۴	(ایک ہزار دو سو چوہتر)
نُقَاط (نقطے •)	:	۱۰۵۶۸۴	(ایک لاکھ پانچ ہزار چھ سو چوراسی)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تفصیلِ حروف تہجی:

ا	۴۸۸۷۲	ب	۱۱۴۲۸
ت	۱۱۹۹	ث	۱۲۷۶
ج	۳۲۷۳	ح	۹۷۳
خ	۲۴۱۶	د	۵۶۰۲
ذ	۴۶۷۷	ر	۱۱۷۹۳
ز	۱۵۹۰	س	۵۹۹۱
ش	۲۱۱۵	ص	۲۰۱۲
ض	۱۳۰۷	ط	۱۲۷۷
ظ	۸۴۲	ع	۹۲۲۰
غ	۲۲۰۸	ف	۸۴۹۹
ق	۶۸۱۳	ك	۹۵۰۰
ل	۳۴۳۲	م	۳۶۵۳۵
ن	۴۰۱۹۰	و	۲۵۵۳۶
ہ	۱۹۰۷۰	ی	۴۵۹۱۹

[ماخوذ آز: المعجم المفہرس لألفاظ القرآن الکریم: ۷۸۳ بحوالہ برکات الترتیل، ملخصًا: ۲۱۲]

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

The most popular **Qá'idah** to teach Children how to read the **Qurán,** is now available with some additional instructions.

YASSARNAL QURÁN

BY : MAULANA AFROZ QADRI

Distributers

₹ 00.00

KHWAJA BOOK DEPOT
419/2, Matia Mahal, Jama Masji
Delhi-6, Mobile +91-9313086318
E-mail: khwajabd@gmail.com

KAMAL BOOK DEPOT
Madrsa Shamsul Uloom, Ghosi
Distt. Mau (U.P.)
Cell: 9935465182, 09335082776

Presented By: www.jafrilibrary.com